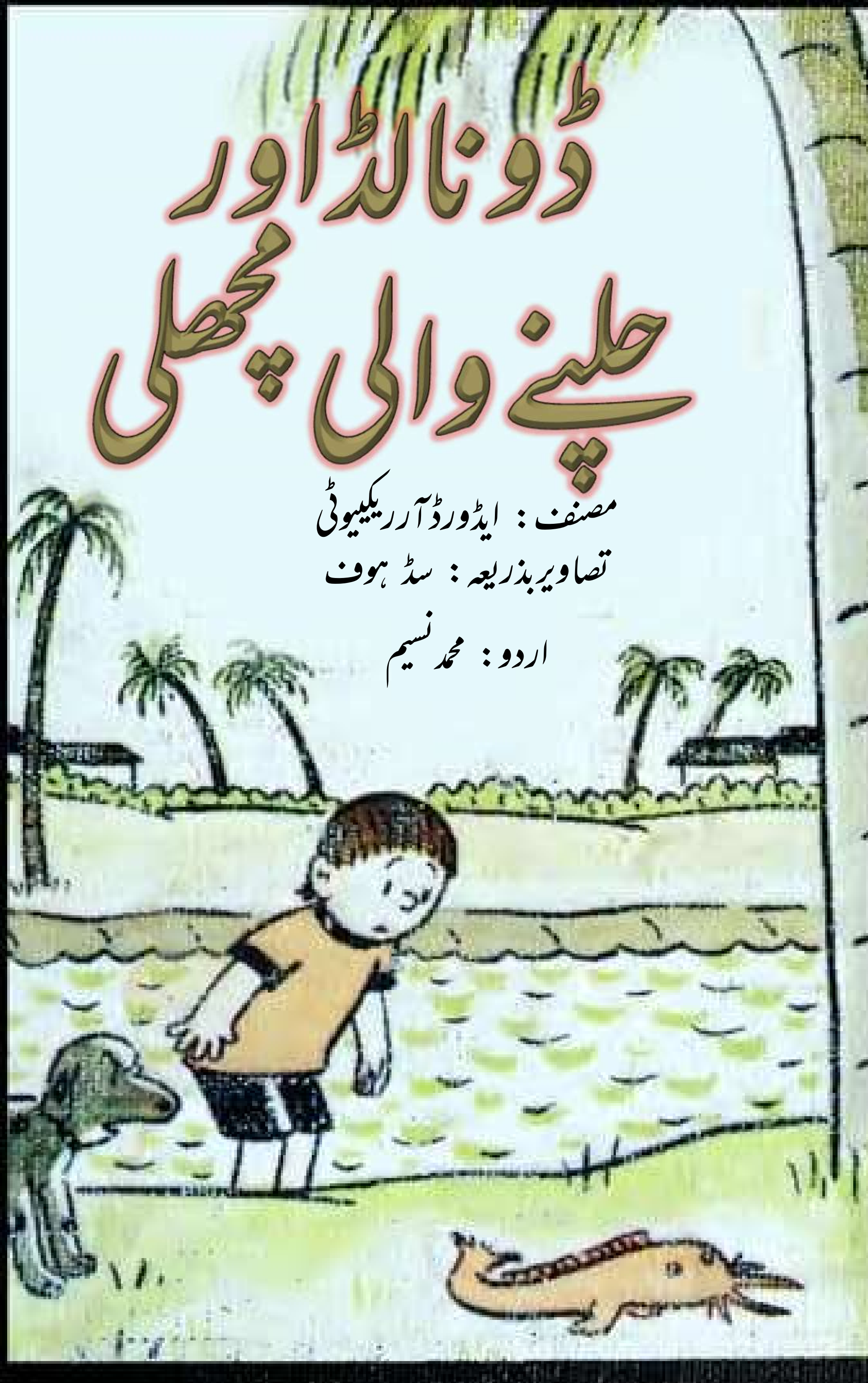
ڈونالڈ اور
چلنے والی مچھلی

مصنف : ایڈورڈ آر ریکیوٹی

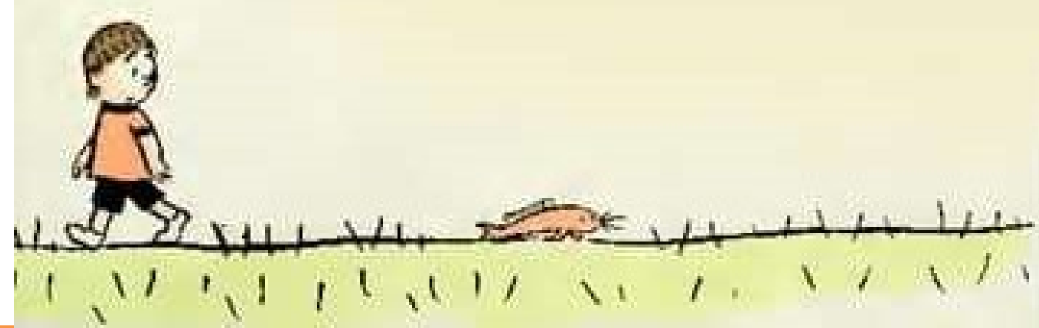
تصاویر بذریعہ : سڈ ہوف

اردو : محمد نسیم



ڈونالڈ اور چلنے والی مچھلی

مصنف : ایڈورڈ آر ریکیوٹی
تصاویر بذریعہ : سڈ ہوف
اردو : محمد نسیم



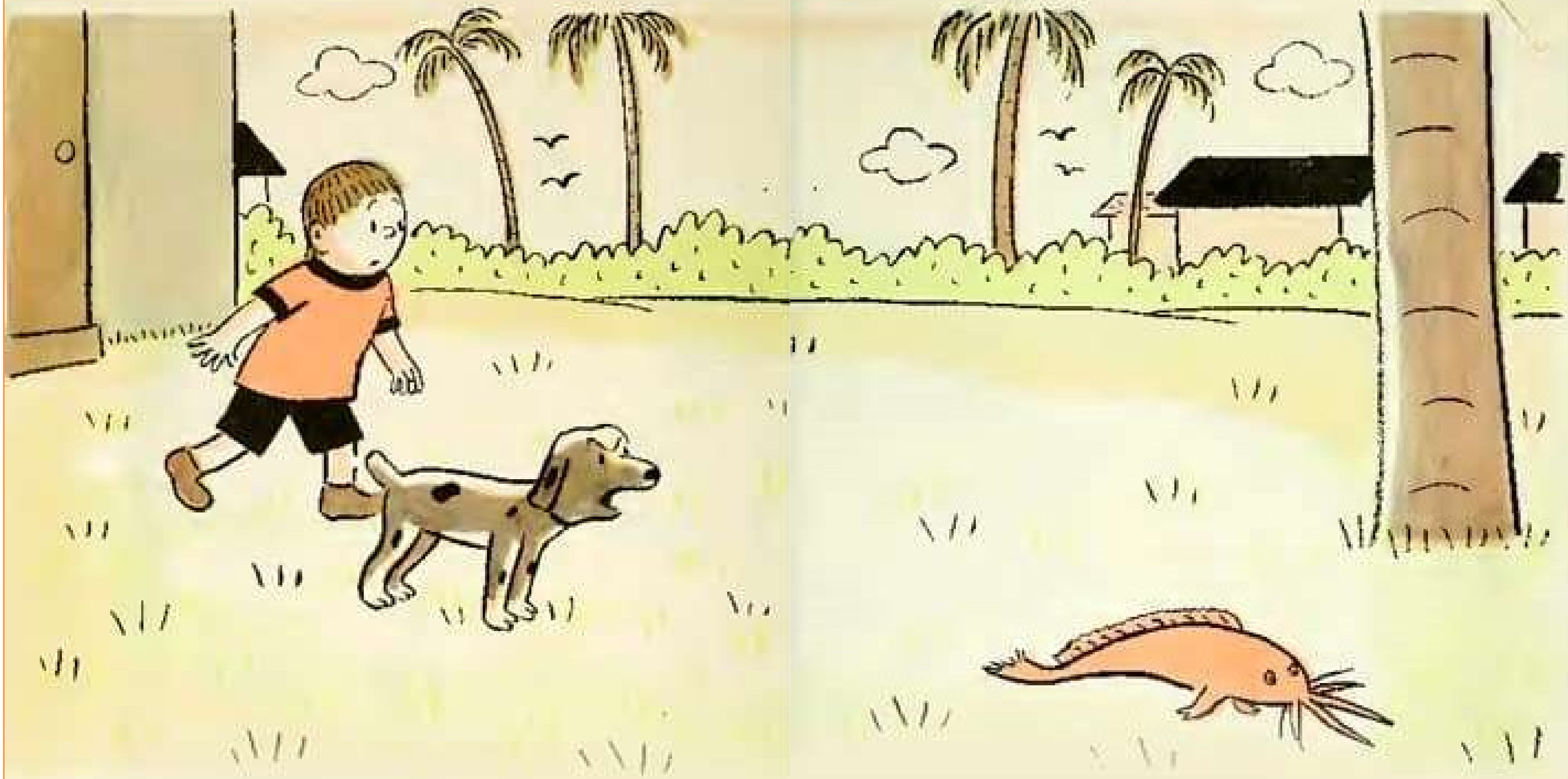


ڈونالڈ کا کتا گھر کے باہر بھونک رہا تھا۔

"اگر سیم دوبارہ اس بلی پر بھونک رہا ہے،"

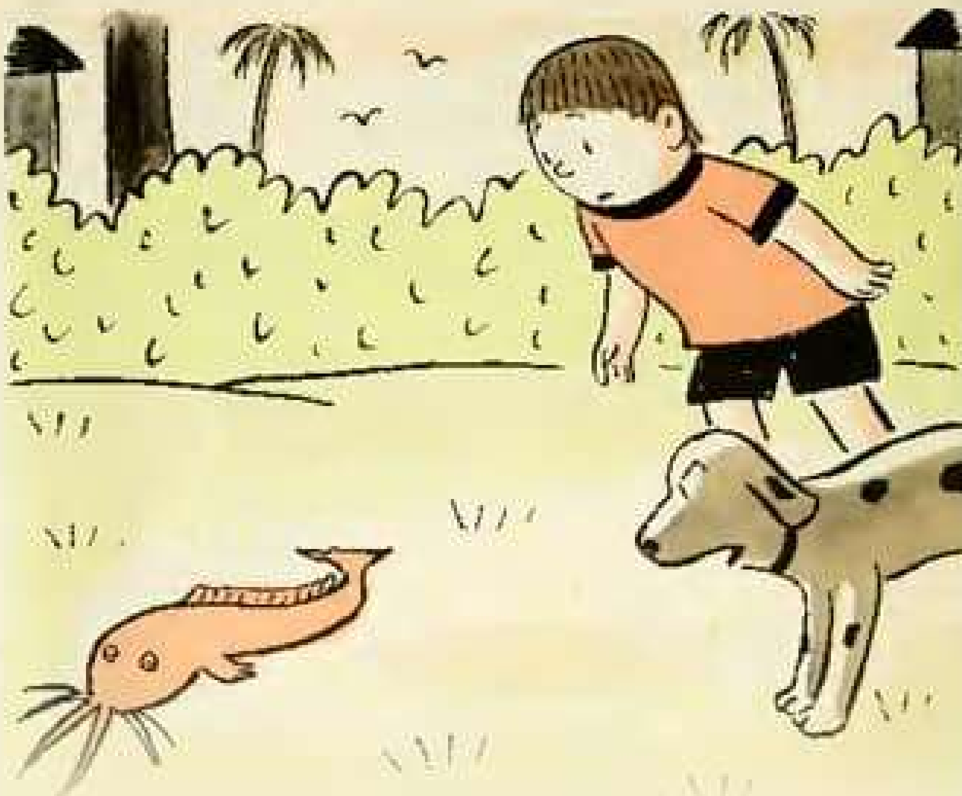
ڈونالڈ نے سوچا،

"تو ہم دونوں مشکل میں پڑ جائیں گے۔"



وہ بھاگ کر سیم کے پاس گیا۔
سیم کسی بلی پر نہیں بھونک رہا تھا۔
وہ ایک مچھلی پر بھونک رہا تھا۔

وہ چل رہی تھی۔
وہ گھاس کے میدان (لان)
پر چل رہی تھی۔



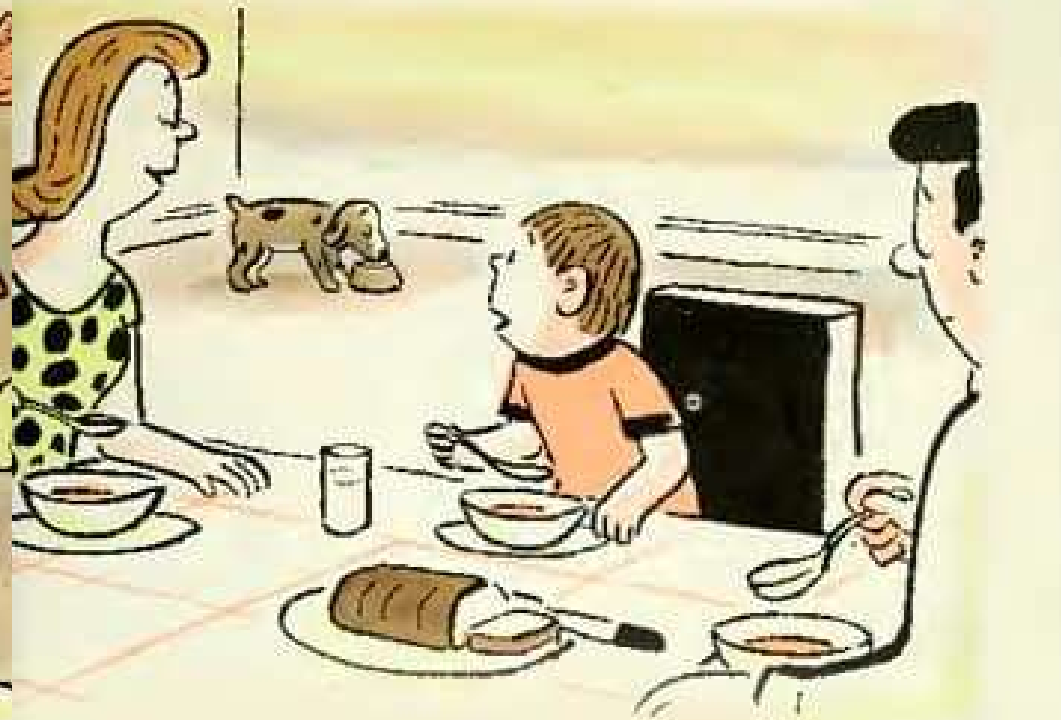
"یاؤ!" ڈونالڈ نے کہا۔
مچھلی گلابی رنگ کی تھی۔
اس کی آنکھیں چمکدار تھیں۔
وہ سخت، چمکدار پتھروں کی طرح تھیں۔



"ہوشیار، سیم!" ڈونالڈ نے کہا۔
"وہ مچھلی خطرناک ہو سکتی ہے۔"



لیکن مچھلی بس چلتی رہی۔
وہ ایک گڑھے (یا نالے) کی طرف چل کر گئی
اور چھپاک سے پانی میں گر گئی۔
"خوفناک،" ڈونالڈ نے کہا۔



رات کے کھانے پر، ڈونالڈ نے کہا،
"میں نے اپنے گھر کے پچھواڑے (بیک یارڈ)
میں ایک مچھلی دیکھی۔
وہ چل رہی تھی۔"
"دیکھو ڈونالڈ،" اس کی امی نے کہا،
"مچھلیاں نہیں چلتیں۔
وہ پانی میں تیرتی ہیں۔"



اگلی صبح

ڈونالڈ ملا

لینی اور جونیا تھن سے۔

"میں نے ایک چلنے والی مچھلی دیکھی،"

ڈونالڈ نے کہا۔



"ارے یار،" جونیا تھن نے کہا۔

"میں شرط لگاتا ہوں تم نے کوئی مینڈک دیکھا ہوگا۔"

"میرا خیال ہے وہ ایک سائرن (ایک قسم کا آبی

جانور/ایلیگیٹر گرائنڈ) تھا،"

لینی نے کہا۔



" بیوقوف مت بنو،" ڈونالڈ نے کہا۔

"سائرن تو پولیس کی گاڑیوں میں ہوتے ہیں۔"

"اس سے پتہ چلتا ہے کہ تمہیں کتنا معلوم ہے،" لینی نے کہا۔



"کچھ قسم کے سیمینڈر (سوسمار) کو سائرن کہا جاتا ہے،" اس نے کہا۔

"وہ مچھلی کی طرح لمبے اور پتلے ہوتے ہیں۔"

"اوہ،" ڈونالڈ نے کہا۔ "ان سائرن کی بات کر رہے ہو۔"



لینی ہنسا۔

"اور میں نے ایک اڑتا ہوا گھڑیال

(ایلیگیٹر) دیکھا،"

اس نے کہا۔



"ہر کوئی جانتا ہے کہ وہ کیا ہوتے ہیں۔

لیکن میں نے ایک مچھلی دیکھی۔

اور وہ چل رہی تھی،" اس نے کہا۔



بعد میں، ڈونلڈ گڑھے پر گیا۔

اس نے مچھلی پکڑنے والے کانٹے پر ایک کچوا (کیڑا) لگایا۔

کبھی کبھی ڈونلڈ کو کچوؤں (کیڑوں) پر ترس آتا تھا۔



لیکن اسے لینی اور جونیا تھن کو دکھانے کے لیے وہ مچھلی پکڑنی تھی۔

"ارے، میرے ہاتھ کچھ لگا ہے!" ڈونلڈ چلایا۔

اس نے گلابی مچھلی کو اوپر کھینچا۔





لیکن وہ کانٹے سے تڑپ کر
واپس پانی میں چلی گئی۔



"اوف!" ڈونلڈ چیخا۔



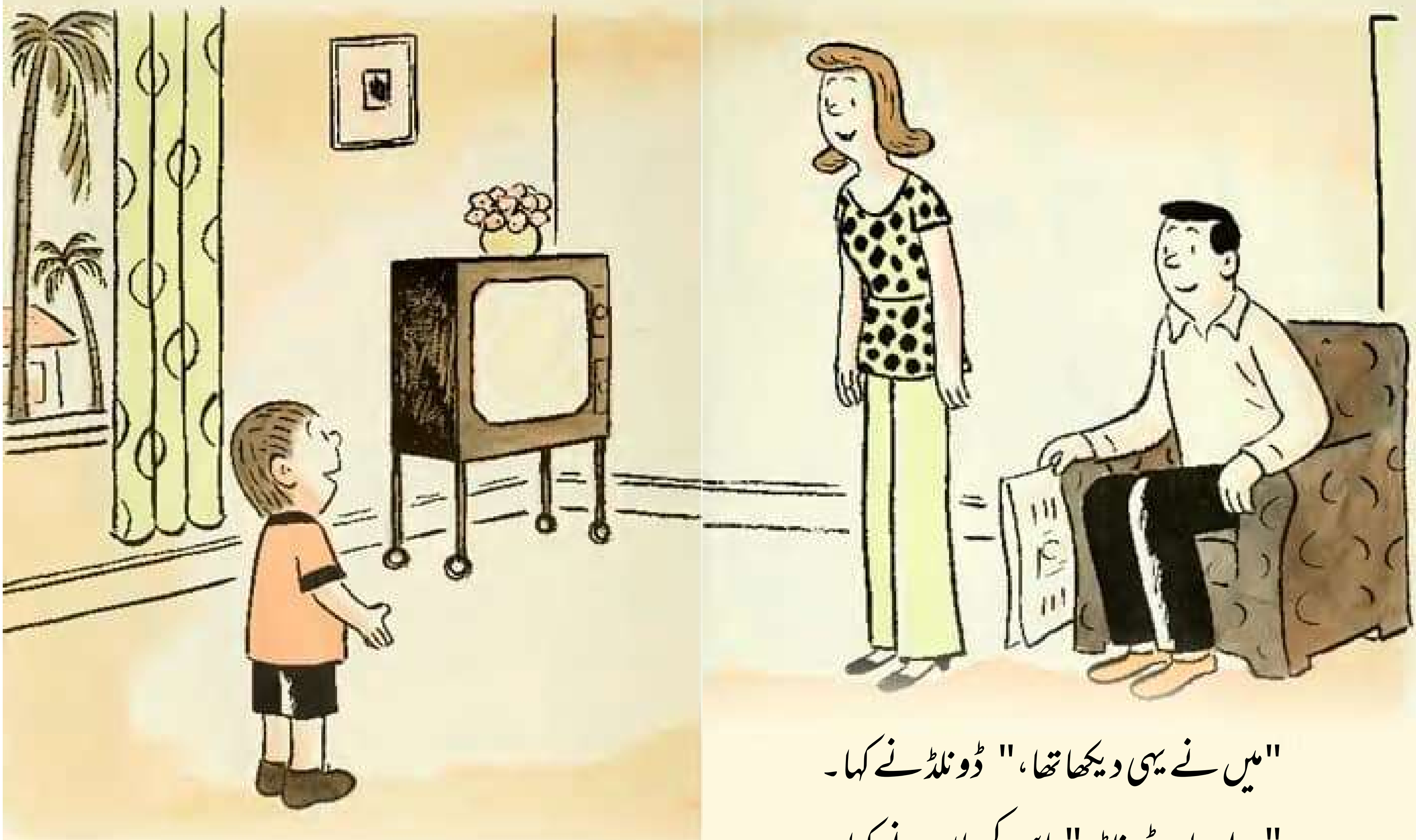
اس شام، ڈونلڈ کے والد نے کہا،

"کچھ عجیب و غریب نئ مچھلیاں یہاں جنوبی

فلوریڈا میں رہ رہی ہیں۔

وہ ایسی کیٹ فش (سینگھی مچھلیاں) ہیں جو زمین

پر چل سکتی ہیں۔"



"میں نے یہی دیکھا تھا،" ڈونلڈ نے کہا۔

"بے چارہ ڈونلڈ،" اس کی ماں نے کہا۔

"تم نے واقعی ایک چلنے والی مچھلی دیکھی تھی۔

اور ہم نے تمہارا یقین نہیں کیا۔"



انہوں نے مسٹر والٹر کو دیکھا۔
وہ ڈونلڈ کے گھر کے پاس لیبارٹری (تجربہ گاہ)
میں کام کرتے تھے۔



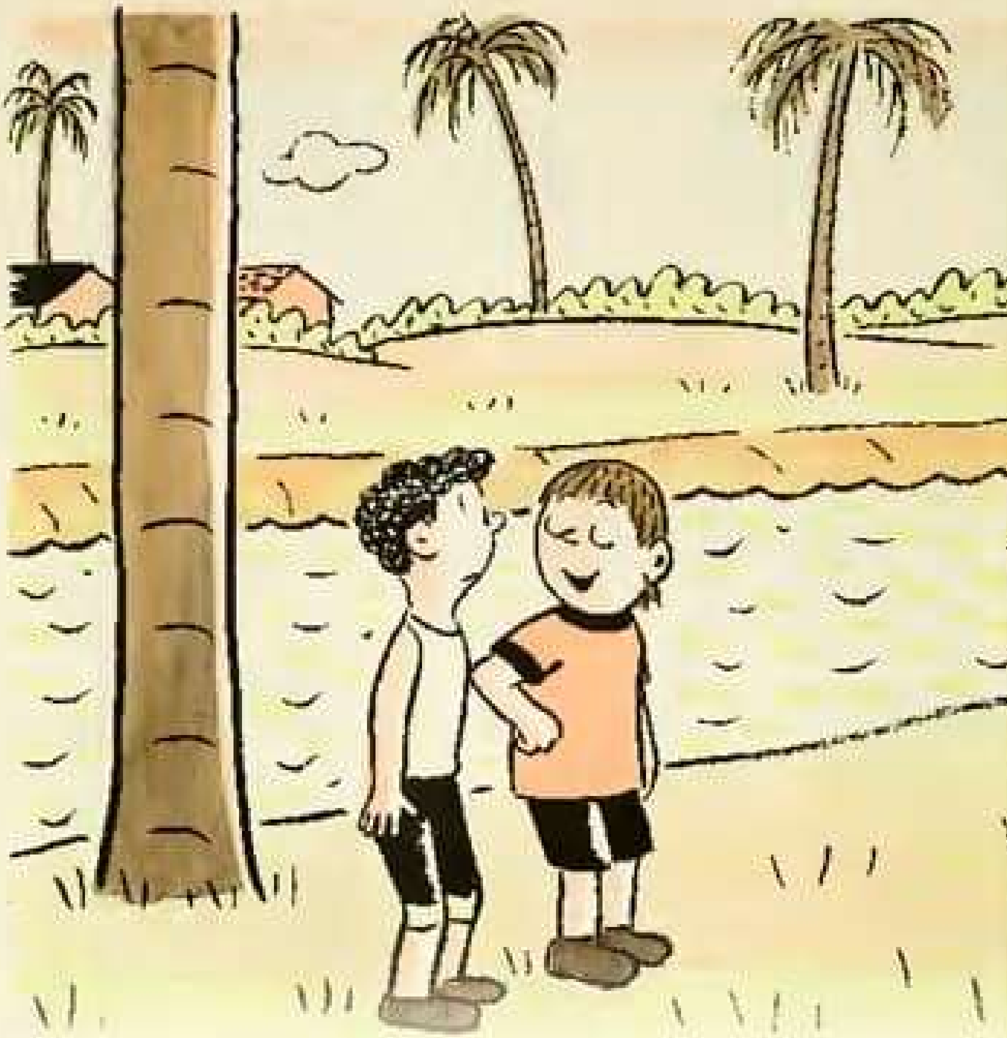
اگلے دن،
ڈونلڈ، لینی، اور جونیا تھن
گڑھے پر گئے۔

مسٹر والٹر کے جال میں ایک مچھلی تڑپ
رہی تھی۔
وہ گلابی رنگ کی تھی۔
اس کی آنکھیں روشن اور چمکدار تھیں۔



"ارے ،" ڈونلڈ نے کہا ،
"ایک چلنے والی کیٹ فش (سینگھی مچھلی) ۔"
"صحیح کہا ،" مسٹر والٹر نے کہا ۔
"وہ ہر جگہ موجود ہیں ۔"





ڈونلڈ نے لینی کی پسلیوں بیں کونی ماری۔

"کیسا سائرن!" ڈونلڈ نے کہا۔

"یہ کوئی مذاق نہیں ہے،" مسٹر والٹر نے کہا۔



"چلنے والی کیٹ فش (سینگھی مچھلیاں) حقیقی موذی (آفت) ہیں۔

ہم ان سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں۔

وہ یہاں کی نہیں ہیں۔"

"یہاں کی نہیں ہیں؟" ڈونلڈ نے پوچھا۔
"صحیح کہا،" مسٹر والٹر نے کہا۔
"چلنے والی کیٹ فش (سینگھی مچھلی) کا اصل گھر
دور ایشیا میں ہے۔"
"وہ یہاں کیسے
آئیں؟" جونیا تھن نے پوچھا۔
"لوگ کیٹ فش کو یہاں
اپنے مچھلیوں کے تالابوں کے لیے لائے
تھے،" مسٹر والٹر نے کہا۔
"لیکن کیٹ فش بھاگ نکلیں۔"



مسٹر والٹر نے بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا،
"اور وہ ہوا میں سانس لیتی ہیں،
اس لیے وہ پانی سے باہر ایک طویل
وقت تک رہ سکتی ہیں۔
وہ بہت زیادہ انڈے بھی دیتی ہیں۔
جلد ہی یہاں کسی بھی دوسری قسم کی
مچھلی کے مقابلے میں
زیادہ چلنے والی کیٹ فش (سینگھی مچھلیاں)
ہو سکتی ہیں۔"
"اس میں کیا خرابی ہے؟"
ڈونلڈ نے پوچھا۔
"میں نے ایک پکڑی تھی۔
وہ تفریحی (مزے دار) ہیں۔"



"کیسے؟" ڈونلڈ نے پوچھا۔
"چل کر،" مسٹر والٹر نے کہا۔
"وہ بس ایک تالاب
سے دوسرے تالاب تک چل کر چلی جاتی
ہیں۔"



"اگر ایسا ہی چلتا رہا
تو صرف کیٹ فش (سینگھی مچھلیاں) ہی
باقی رہ جائیں گی،" انہوں نے کہا۔
"میرا خیال ہے کہ بہت ساری مچھلیوں کا ہونا
زیادہ بہتر ہے،" ڈونلڈ نے کہا۔
"صرف ایک قسم کا نہیں۔"
"تم صحیح کہہ رہے ہو،" مسٹر والٹر نے کہا۔
"چلنے والی کیٹ فش
بس یہاں کے ماحول کے لیے ٹھیک نہیں ہیں۔"



"کیٹ فش کے آنے سے پہلے،"
مسٹر والٹر نے کہا،
"یہاں رہنے والی تمام مچھلیوں کے لیے
کافی مقدار میں کھانا موجود تھا۔
لیکن اب، کیٹ فش
سارا کھانا کھا رہی ہیں۔
وہ دوسری مچھلیوں کو نکال باہر کر رہی ہیں (ان
کے لیے جگہ تنگ کر رہی ہیں)۔"

لینی نے منہ بنایا۔
"جو کوئی بھی کیٹ فش کو یہاں لایا،"
اس نے کہا، "وہ بے وقوف تھا۔"
"خیر،" مسٹر والٹر نے کہا،
"وہ نہیں جانتے تھے کہ
کیٹ فش بھاگ جائیں گی۔
لیکن بری چیزیں تب ہو سکتی ہیں
جب لوگ جانوروں کو ایسی جگھوں پر رکھیں
جہاں وہ نہیں ہوتے۔
کیٹ فش پورے ملک (ریاست) پر حاوی ہو
سکتی ہیں۔"





"لیکن وہ سردی پسند نہیں کرتیں، "
مسٹر والٹر نے کہا۔
"ہمیں امید ہے کہ اتنی سردی ہو جائے
کہ وہ رک جائیں۔ "



"مجھے ابھی بھی یقین نہیں ہے
کہ ایک مچھلی چل سکتی ہے،" لینی نے کہا۔



مسٹر والٹر نے کیٹ فش کو
زمین پر الٹ دیا (ڈھیر کر دیا)۔



کیٹ فش نے اپنی دم کو موڑا۔

اس نے زمین کے خلاف زور لگایا۔

پھر اس نے اپنے آگے والے دو پروں

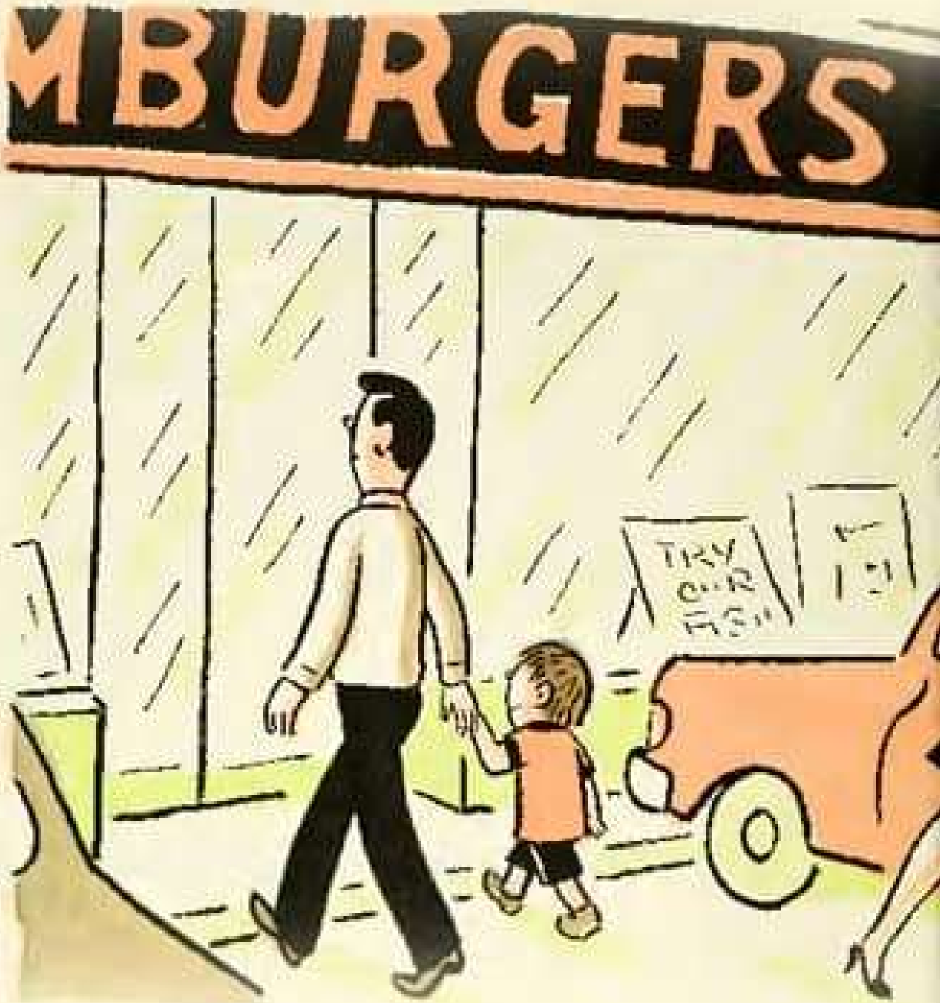
(fins) کے

بل بوتے پر خود کو آگے کھینچا۔

"یہ ایک سپر مچھلی ہے،"

ڈونلڈ نے کہا۔

"یہ ڈراؤنی ہے،" لینی نے کہا۔



اس رات،

ڈونلڈاوراس کے والد

ہیمبر گرکھانے باہر گئے۔

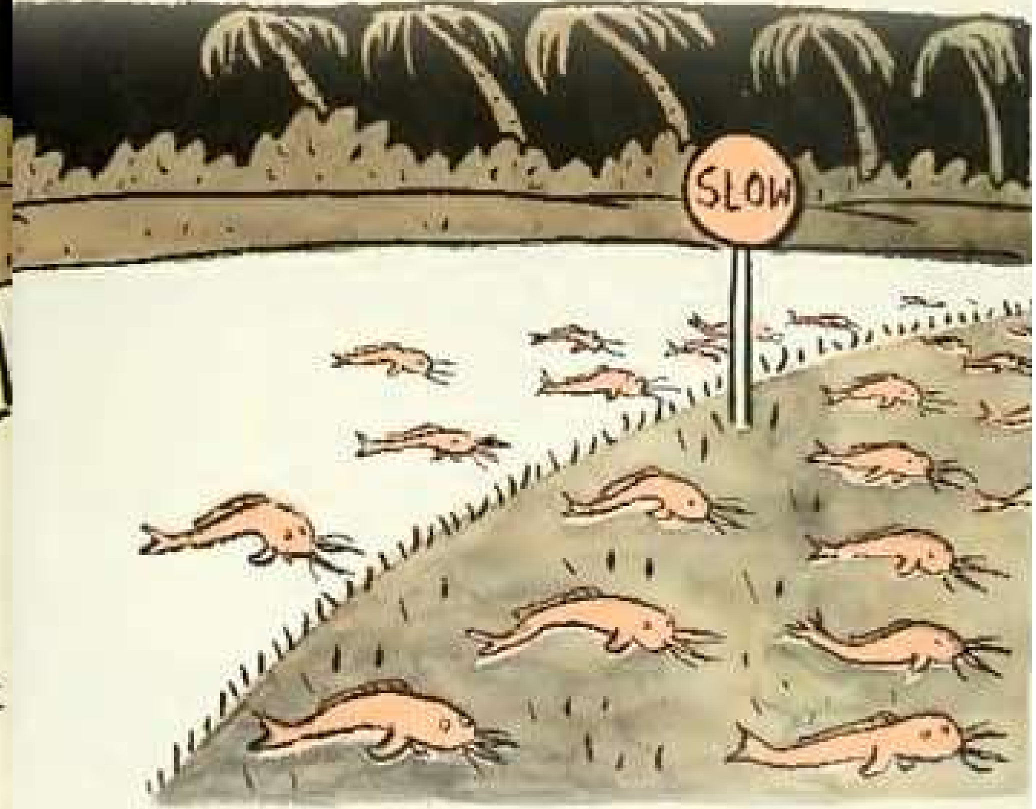


ڈونلڈنے ایک بڑا (ہیمبر گر) کھایا،

مسٹرڈ (رائی کی چٹنی) اوراچار کے ساتھ۔



گھر واپس آتے ہوئے،
ڈونلڈ کے والد نے گاڑی روکی
اور کھڑکی سے باہر دیکھا۔
"مجھے اس پر یقین نہیں آ رہا،" انہوں نے کہا۔



کیٹ فش (سینگھی مچھلیوں) کا ایک جھنڈ
سڑک پار کر رہا تھا۔
وہ زور لگاتی اور تڑپتی ہوئی
سڑک کے دوسری طرف
گھاس میں جا رہی تھیں۔



"یہ کیٹ فش کا حملہ ہے!"

ڈونلڈ چلایا۔

"وہ ہر چیز پر

قبضہ کرنے جا رہی ہیں۔"



"پرسکون ہو جاؤ، ڈونلڈ،"

اس کے والد نے کہا۔

"لیکن وہ دوسری مچھلیوں کو نکال باہر کر

رہی ہیں،" ڈونلڈ نے کہا۔

"جلد ہی یہاں چلنے والی کیٹ فش کے سوا

کچھ نہیں بچے گا!" وہ چلایا۔



ایک طویل وقت گزر گیا۔

ڈونلڈ کو چلنے والی کیٹ فش دیکھنے کی عادت ہو گئی۔

وہ ہر جگہ موجود تھیں۔



جب ڈونلڈ مچھلی پکڑنے جاتا

تو وہ چلنے والی کیٹ فش پکڑ پکڑ کر

تھکنے لگا تھا۔

پھر ایک دن
اس کی ماں نے کہا،
"آج رات کچھ کمبل اوڑھ لینا۔"
"ارے، امی،" ڈونلڈ نے کہا،
"باہر تو گرمی ہے۔"
"اخبار کہتا ہے کہ
آج رات کہرا (شدید سردی) پڑے گی،"
اس کی ماں نے کہا۔
"تمہیں معلوم ہے، کبھی کبھی یہاں
جنوبی فلوریڈا میں بھی سردی ہو جاتی ہے،"
انہوں نے کہا۔



جب رات ہوئی،
ڈونلڈ ہوا میں اپنی سانس (دھوئیں کی
طرح) دیکھ سکتا تھا۔



اگلی صبح
ڈونلڈ باہر گیا۔
اس نے کھائی کے پاس
کسی کو دیکھا۔
وہ مسٹر والٹر تھے۔



وہ اپنے جال میں
مچھلیاں نکال رہے تھے۔
وہ مچھلیاں چلنے والی کیٹ فش (سینگھی
مچھلیاں) تھیں،
اور وہ مر چکی تھیں۔



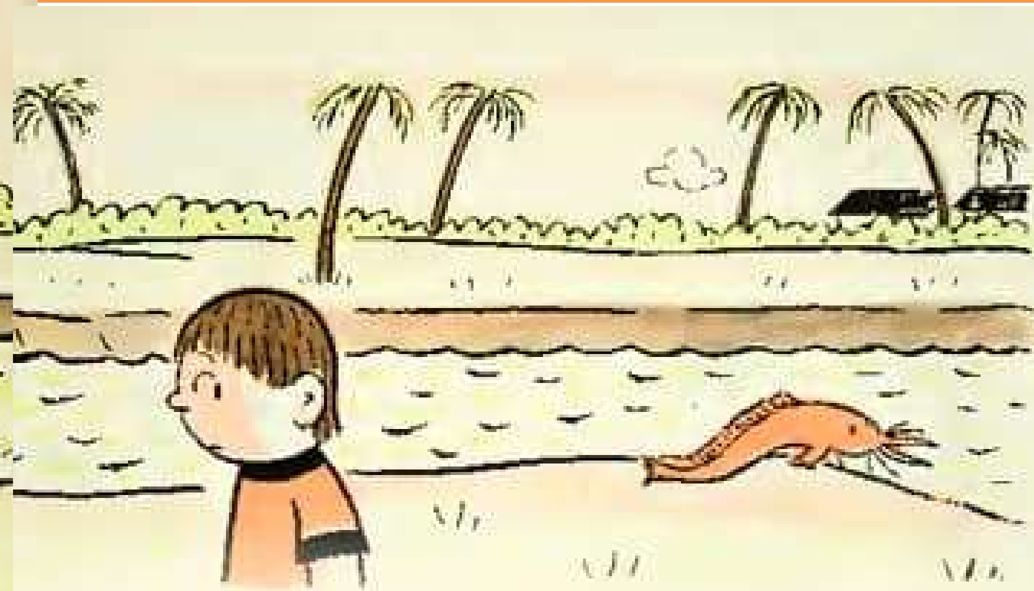
"سردی نے بہت ساری چلنے والی کیٹ فش (سینگھی
مچھلیوں) کو ماردیا،"
مسٹر والٹر نے کہا۔
"افسوس کی بات ہے کہ اتنی لمبی سردی نہیں رہے گی
کہ وہ سب کی سب مرجائیں،" انہوں نے کہا۔
"لیکن اب ہم جانتے ہیں
کہ وہ (ہرچیز پر) قبضہ نہیں کرپائیں گی۔"



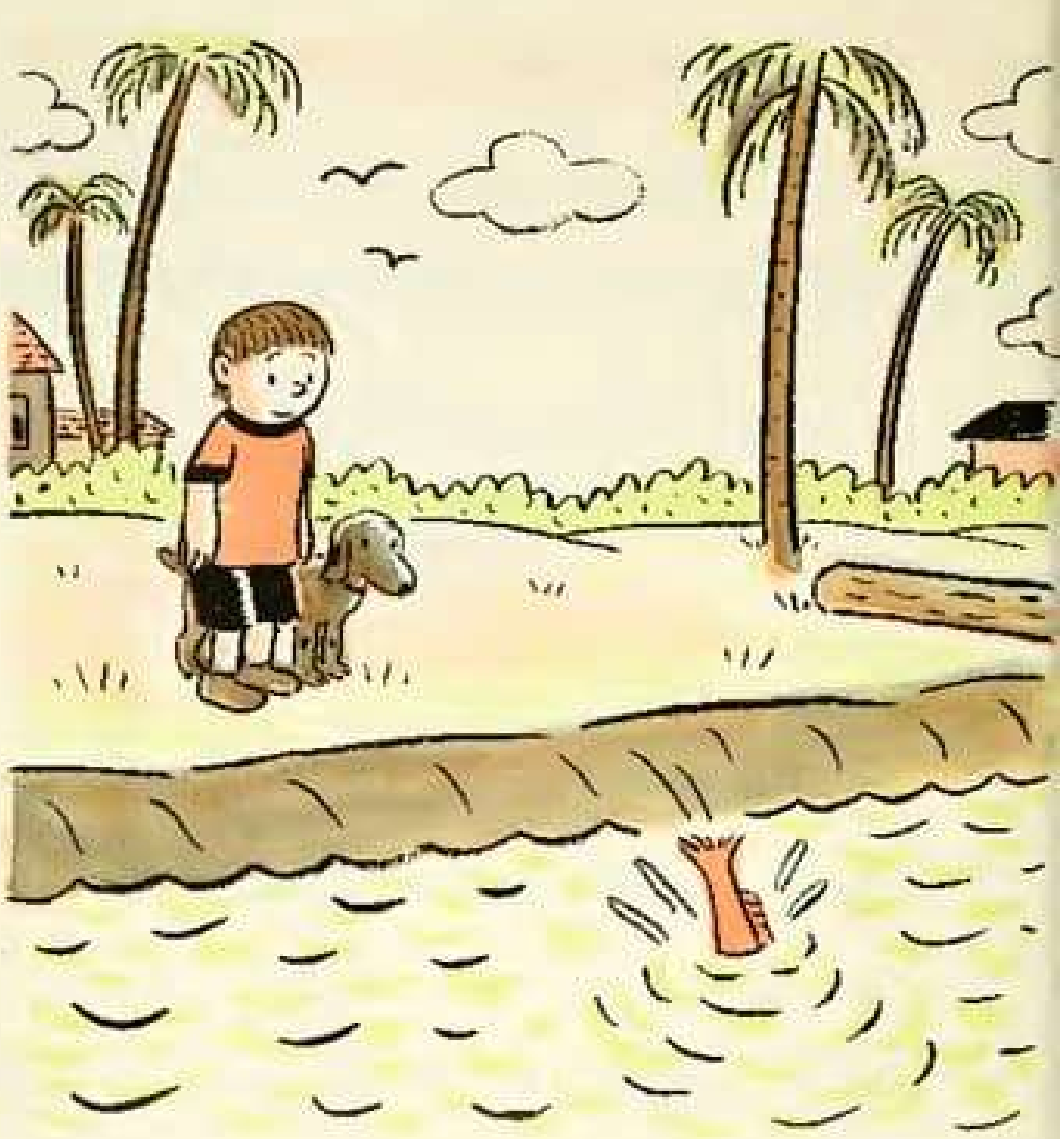
"پھر تو یہ کیٹ فش کے حملے کا خاتمہ ہے،"
ڈونلڈ نے کہا۔
"صحیح کہا،" مسٹر والٹر نے کہا،
"بشرطیکہ کیٹ فش کو
سردی کی عادت نہ ہوجائے۔"



سورج دن کو گرم
کرنے لگا۔
ایک کچھوا پانی سے باہر
لکڑی کے لٹھے پر آگیا۔
ایک کیڑا پانی میں تیرا،
اور ایک چھوٹی مچھلی نے اسے کھالیا۔



اپنی آنکھ کے کونے سے (ترچھی نظر سے)
ڈونلڈ نے کچھ اور دیکھا۔
ایک گلابی مچھلی
مچھلی کی مونچھوں (whiskers) کے ساتھ
اور چمکدار آنکھوں کے ساتھ
کھائی کے ایک کنارے سے
نیچے پھسل رہی تھی۔



پھر وہ پانی
میں غائب ہو گئی۔

مصنف کا نوٹ

چلنے والی کیٹ فش (سینگھی مچھلی) کا سائنسی نام Clarias batrachus ہے۔ یہ جنوب مشرقی ایشیا سے تعلق رکھتی ہے، جہاں کا موسم گرم ہوتا ہے۔

کئی سالوں تک ریاستہائے متحدہ (امریکہ) میں لوگوں نے اسے ایکویریم کے پالتو جانور کے طور پر رکھا۔

فلوریڈا میں ایک مچھلی فارم سے کچھ چلنے والی کیٹ فش بھاگ نکلیں۔

وہ جنوبی فلوریڈا میں پھیل گئیں۔

سائنسدانوں کو ان کے بارے میں مارچ 1967 میں معلوم ہوا، جب ایک مچھیرے نے ایک چلنے والی کیٹ فش پکڑی۔

دوسری چلنے والی کیٹ فش جنوبی فلوریڈا کی کئی نکاسی آب کی کھائیوں میں چل کر اور تیر کر پہنچ گئیں۔

ان کیٹ فش کے بہت سے بچے ہوئے

جلد ہی وہاں اتنی زیادہ چلنے والی کیٹ فش ہو گئیں کہ انہوں نے قدرت کا توازن بگاڑ دیا۔

تاہم، بالآخر سردی کی ایک لہر نے ان میں سے بہت سی مچھلیوں کو مار دیا۔ چلنے والی کیٹ فش تقریباً دو فٹ لمبی ہوتی ہے۔

اس کے پاس اعضاء کا ایک خاص نظام ہوتا ہے جو اسے ہوا میں سانس لینے کی اجازت دیتا ہے۔

اس کے کانٹے (spines) زہریلے ہوتے ہیں۔